نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ جولائی کے پہلے پندھرواڑے میں دھان کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے سفارشات جاری کردیں

لاہور: 30 جون 2021 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کے کاشتکار فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے **موٹی اقسام** (اری6، کے ایس282، کے ایس کے 133، نیاب اری، نیاب2013، کے ایس کے 434) کی پنیری کی **منتقلی 7 جولائی** جبکہ **باسمتی اقسام** (سپر گولڈ، سپر باسمتی2019، سپر باسمتی، سپر باسمتی515، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، پی کے 1121، ایرومیٹک نیاب، باسمتی 2016اور نور باسمتی) کی **منتقلی 7 تا25 جولائی** تک کرلیں۔اس کے علاوہ شاہین باسمتی اور کسان باسمتی کی پنیری کی **منتقلی 15 تا31 جولائی** تک منتقل کر لیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ **غیر باسمتی فائن اقسام** پی کے 386 میں پنیری کی **منتقلی 7 تا25 جولائی** اور **منظور شدہ ہائبرڈ اقسام** کی پنیری کی **منتقلی 15 جولائی** تک مکمل کرلیں۔منتقلی کے وقت پنیری کی عمر25 تا35 دن ہونی چاہیے۔اگر لاب میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو اُن کے انسداد کیلئے بعد از اُگاؤ والی محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔اگر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد(2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اوراس کے اردگرد کی وٹوں پر محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔تنے کی سنڈی کا حملہ جب معاشی حد یعنی0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو محکمہ زراعت کی سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں۔یاد رکھیں کہ اگر کاشتہ پنیری کی حالت کمزور نظر آئے یا پتوں کا رنگ پیلا ہو تو یوریا کھاد بحساب250 گرام یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ400 گرام فی مرلہ لاب کی منتقلی سے10 دن پہلے چھٹہ دیں منتقلی لاب کیلئے کھیت کی تیاری کے وقت موٹی اقسام کیلئے بعد از گندم کاشتہ کھیت میں کھادوں کا استعمال بحساب پونے دو بوری ڈی اے پی+ سوا بوری ایس او پی فی ایکڑ جبکہ باسمتی اقسام کیلئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت رویال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار20 فیصد کم کرلیں۔فصل کی حالت، زمین کی زرخیزی اور سابقہ کاشتہ فصل کو مدِنظر رکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشورہ سے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔بوران کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام بورک ایسڈ یا4.5 بوریکس(20 فیصد) فی ایکڑ بوقت تیاری کھیت استعمال کریں۔لاب کی منتقلی کے وقت پودوں کی تعداد80 ہزار اور سوراخوں میں 1 لاکھ60 ہزار پودے فی ایکڑ رکھیں یعنی9 انچ کے فاصلے پر فی سوراخ 2 پودے لگائے جائیں۔منتقلی لاب کے بعد3 تا5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شکر بوتل کے ساتھ کھیت کے اندر پانی میں بکھیر دیں اور پانچ دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں۔اگر کسی وجہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی زہریں لاب کی منتقلی کے ایک مہینہ کے اندر استعمال کرلیں۔دھان کے کاشتکار زنک کی کمی کی صورت میں کاشت کے دو ہفتے بعد200 گرام زنک سلفیٹ(33 فیصد) فی مرلہ نرسری میں استعمال کریں یا پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے اس کی جڑوں کو زنک آکسائیڈ کے 2 فیصد محلول میں ڈبو کر لگائیں

☆☆☆☆